سوال

(688) کیاکیمرہ والی تصویریں عکس کے حکم میں ہیں یا تصویروں کے حکم میں ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تصویر کے بارے میں شریعت نے سختی سے روکا ہے۔ بعض لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ اس جدید دور میں جو تصویر کیمرہ کے ساتھ لی جاتی ہے وہ اس ضمن میں نہیں آتی بلکہ یہ ممانعت ان تصاویر کے بارہ میں ہے جو ہاتھ سے بنائی جاتی ہیں اور کیمرہ کی تصویریں تو ایک عکس ہے۔ لہٰذا یہ جائز ہے۔ (عبدالرحمن حفیظ۔ باغ آزاد کشمیر) (۵ ستمبر ۱۹۹۷ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام میں بلااستثناء ہر ذی روح کی تصویر حرام ہے۔ چاہے جونسی صورت میں تصویر کشی کی جائے۔

رسول ا ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا جو بھی تصویر یا مجسّمہ دیکھواسے مٹادو۔ اور جو قبر اونچی دیکھواسے برابر کردو۔ نیز فرمایا: قیامت کے دن سب سے سخت عذاب مصوروں کو ہوگا۔ (صحیح مسلم، بَابُ لَاتَدْخُلُ الْمَلَائِکَةُ بَیْتًا فِیهِ کَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ، رقم:۲۱۰۹، مسند البزار، رقم:۱۹۸۲)

اسی بناء پر آپ ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں پردے پر بنی ہوئی تصویر کا سختی سے انکار فرمایا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سائے دار یا غیر سائے دار ہر طرح کی تصویر حرام ہے۔ کیمرہ سے بنی ہو یا غیر کیمرہ سے علامہ البانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

'وَالثَّانِیَةُ تَحْرِیمُ تَصْوِیرِہَا سَوَاءٌ کَانَتْ مُجَسَّمَةً اَوْ غَیرَ مُجَسَّمَةٍ وِبِعِبَارَةٍ اُخْرٰی لَہَا ظِلٌّ اَوْلَاظِلَّ لَہَا وَہٰذَا مَذْہَبُ الْجُمْہُورِ قَالَ النُّوَوِیُّ ذَہَبَ بَعْضُ السَّلَفِ اِلٰی اَنَّ الْمَمْنُوعَ مَا کَانَ لَہٗ ظِلٌّ وَمَالَاظِلَّ لَہٗ فَلَا بَأْسَ بِاتِّخَاذِہٖ مُطْلَقًا وَہُوَمَذْہَبٌ بَاطِلٌ فَاِنَّ السِّترَ الَّذِیْ اَنْکَرَہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَتِ الصُّوْرَةُ فِیْہِ بِلَاظِلٍّ وَمَعَ ذَالِکَ فَاَمَرَ بِنَزْعِہٖ۔' (آداب الزفاف، ص:۹۹، طبع:۳)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب اللباس: صفحہ:492